© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

نعت

اُن کی نگاہِ لطف میں ہیں وسعتیں تمام
دامانِ التفات میں ہیں رحمتیں تمام

کوئی پہنچ سکے گا نہ اُن کے مقام کو
کی ہیں عطا خدا نے اُنہیں رفعتیں تمام

نسبت اگر نبی سے نہیں ہے تمہیں تو پھر
بے کار ہیں تمہارے لیے نسبتیں تمام

شاید بنا کے گنبدِ خضریٰ کو کاش میں
رب کے حضور پیش کروں حاجتیں تمام

کاشف میں اُن کے در پہ جو پہنچا شکستہ پا
روئیں سسک سسک کے مری حسرتیں تمام

سید امین گیلانی

حضرتِ اقدس مولانا

محمد یوسف لدھیانویؒ کی شہادت پر

اے قحبۂ دُنیا ترے قابو میں نہ آیا
وہ عاشقِ عقبیٰ ترے قابو میں نہ آیا
سو مکر کیئے تو نے کہ قابو میں وہ آئے
یوسف تھا زلیخا ترے قابو میں نہ آیا
تو نے تو بہت دام بچھائے اری دنیا
جنت کا پرندہ ترے قابو میں نہ آیا
تو کہتی تھی یوسفؒ تو فرشتہ ہے فرشتہ
دیکھا وہ فرشتہ ترے قابو میں نہ آیا
انسان کی ہستی تو ہے اک سائے کی مانند
ہاں ہاں وہی سایا ترے قابو میں نہ آیا
اے دل تھی مہینوں سے ملاقات کی خواہش
اے دل وہی لمحہ ترے قابو میں نہ آیا
بہہ نکلے ہیں تیرے غمِ یوسف میں جو آنسو
یہ درد کا دریا ترے قابو میں نہ آیا
کتنے ہی بزرگوں کی امیں بیتیں دیکھیں
تقدیر کا لکھا ترے قابو میں نہ آیا

بقیہ از ص 4

جاسوس اور ایجنٹ ہیں، پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات کے پس منظر میں یہی گروہ خبیث سرگرم عمل ہے۔
حکومت قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دے کر اس جماعت کے تمام اثاثے بحق سرکار ضبط کرے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس سے ملک کا آدھا قرضہ ادا ہو جائے گا اور امن وامان بھی قائم ہو جائے۔
چناب نگر (ربوہ) میں قادیانیوں کے تمام اشاعتی و تعلیمی ادارے سرکاری تحویل میں لئے جائیں اور خلاف اسلام چھپنے والا تمام لٹریچر ضبط کیا جائے۔ امید ہے حکومت ہماری ان گزارشات کو ترجیحی بنیادوں پر قبول کرے گی۔

© rasailojaraid.com